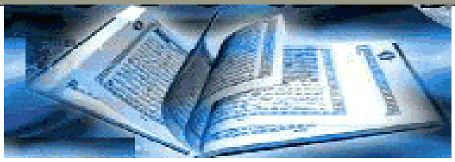

اَلۡقَصَص

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾	طٰسٓمّٓ۔
تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿٢﴾	یہ آیتیں ہیں کتاب روشن کی ۔
نَتۡلُوۡا عَلَيۡكَ مِنۡ نَّبَاِ مُوۡسٰى وَفِرۡعَوۡنَ بِالۡحَـقِّ لِقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿٣﴾	سناتے ہیں ہم تمہیں کچھ حالات موسیٰ اور فرعون کے حق کے ساتھ ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے ۔
اِنَّ فِرۡعَوۡنَ عَلَا فِى الۡاَرۡضِ وَجَعَلَ اَهۡلَهَا شِيَـعًا يَّسۡتَضۡعِفُ طَآئِفَةً مِّنۡهُمۡ يُذَبِّحُ اَبۡنَآءَهُمۡ وَيَسۡتَحۡىٖ نِسَآءَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿٤﴾	بیشک فرعون سرکشی کررہا تھا زمین میں اور اس نے بانٹ رکھا تھا وہاں کے باشندوں کو گروہوں میں۔ کمزور کر دیا تھا اس نے ایک گروہ کو ان میں سے کہ ذبح کر ڈالتا تھا انکے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتا تھا انکی لڑکیوں کو۔ بیشک وہ تھا مفسدوں میں ۔

وَ نُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِى الْاَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵﴾	اور ہم چاہتے تھے کہ احسان کریں ان لوگوں پر جو کمزور کر دیئے گئے تھے زمین میں اور بنائیں انکو پیشوا اور بنائیں انہیں (ملک کا) وارث ۔
وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِى الْاَرْضِ وَ نُرِىَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ﴿۶﴾	اور اقتدار دیں ہم انکو زمین میں اور دکھا دیں فرعون اور ہامان اور انکے لشکروں کو ان (کمزوروں کے ہاتھوں) سے وہ کچھ جس سے وہ ڈرتے تھے ۔
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ج فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِى الْيَمِّ وَلَا تَخَافِىْ وَلَا تَحْزَنِىْ ج اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷﴾	اور ہم نے وحی بھیجی موسیٰ کی ماں کی طرف کہ اسکو دودھ پلا پھر جب تجھ کو خوف پیدا ہو اسکے بارے میں تو اسے ڈال دے دریا میں اور نہ خوف کر اور نہ رنج کر۔ یقیناً ہم اسکو واپس پہنچا دیں گے تیرے پاس اور بنا دیں گے اسے رسولوں میں سے ۔
فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ط اِنَّ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۸﴾	سو اٹھا لیا اسکو فرعون کے گھر والوں نے تاکہ ہو جائے وہ انکے لئے دشمن اور موجب غم ۔ بیشک فرعون اور ہامان اور انکے لشکر تھے غلطی پر ۔

وَ قَالَتِ امۡرَاَتُ فِرۡعَوۡنَ قُرَّتُ عَيۡنٍ لِّىۡ وَلَكَ‌ؕ لَا تَقۡتُلُوۡهُ‌ ۖ عَسٰۤى اَنۡ يَّـنۡفَعَنَاۤ اَوۡ نَـتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّ هُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ۝٩	اور کہا فرعون کی بیوی نے کہ یہ ٹھنڈک ہے آنکھوں کی میری اور تیری۔ نہ قتل کرنا اسکو۔ شاید کہ یہ فائدہ پہنچائے ہمیں یا ہم بنا لیں اسے بیٹا اور وہ (حقیقت سے) بے خبر تھے۔
وَ اَصۡبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوۡسٰى فٰرِغًا‌ ؕ اِنۡ كَادَتۡ لَـتُبۡدِىۡ بِهٖ لَوۡلَاۤ اَنۡ رَّبَطۡنَا عَلٰى قَلۡبِهَا لِتَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝١٠	اور ہوگیا دل موسیٰ کی ماں کا بیقرار۔ اس قدر قریب تھا کہ وہ ظاہر کر دیتی اس کو اگر نہ ہوتا کہ ہم مضبوط کر دیتے اسکے دل کو کہ رہے وہ ایمان والوں میں۔
وَقَالَتۡ لِاُخۡتِهٖ قُصِّيۡهِ‌ ۚ فَبَصُرَتۡ بِهٖ عَنۡ جُنُبٍ وَّ هُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ۝١١	اور کہا اسنے اسکی بہن سے پیچھے جا اسکے۔ پھر دیکھتی رہ اسے دور سے اور ان کو خبر نہ تھی۔
وَ حَرَّمۡنَا عَلَيۡهِ الۡمَرَاضِعَ مِنۡ قَبۡلُ فَقَالَتۡ هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰٓى اَهۡلِ بَيۡتٍ يَّكۡفُلُوۡنَهٗ لَـكُمۡ وَ هُمۡ لَهٗ نٰصِحُوۡنَ ۝١٢	اور ہم نے روک دیئے تھے اس پر دائیوں کے دودھ پہلے ہی سے۔ تو کہا اس نے کیا میں تمہیں بتاؤں ایسے گھر والے جو پرورش کریں اسکی تمہارے لئے اور وہ ہوں اسکے خیر خواہ۔

فَرَدَدۡنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَىۡ تَقَرَّ عَيۡنُهَا وَلَا تَحۡزَنَ وَ لِتَعۡلَمَ اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳﴾	سو واپس پہنچا دیا ہم نے اسکو اس کی ماں کے پاس تاکہ ٹھنڈی ہوں اسکی آنکھیں اور نہ وہ غم کرے اور تاکہ جان لے کہ اللّٰہ کا وعدہ سچا ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔
وَ لَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ اسۡتَوٰۤى اٰتَيۡنٰهُ حُكۡمًا وَّ عِلۡمًا ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۴﴾	اور جب پہنچا وہ اپنی جوانی کو اور ہو گئی اسکی نشوو نما تو ہم نے عنایت کئے اسکو حکمت اور علم۔ اور ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم نیکو کاروں کو۔
وَ دَخَلَ الۡمَدِيۡنَةَ عَلٰى حِيۡنِ غَفۡلَةٍ مِّنۡ اَهۡلِهَا فَوَجَدَ فِيۡهَا رَجُلَيۡنِ يَقۡتَتِلٰنِ هٰذَا مِنۡ شِيۡعَتِهٖ وَ هٰذَا مِنۡ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسۡتَغَاثَهُ الَّذِىۡ مِنۡ شِيۡعَتِهٖ عَلَى الَّذِىۡ مِنۡ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوۡسٰى فَقَضٰى عَلَيۡهِ قَالَ هٰذَا مِنۡ عَمَلِ الشَّيۡطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۵﴾	اور وہ داخل ہوا شہر میں ایسے وقت کہ غافل تھے اس کے رہنے والے تو پایا اس نے وہاں دو شخص کہ آپس میں لڑ رہے تھے۔ یہ ایک اس کی قوم کا تھا اور دوسرا اسکے دشمنوں میں سے۔ تو مدد طلب کی اس نے جو اسکی قوم میں سے تھا مقابلے میں اسکے جو اسکے دشمنوں میں سے تھا۔ تو مکا مارا اسکو موسیٰ نے تو کام تمام کر دیا اس کا۔ کہا اسنے یہ تو شیطانی کام ہوا۔ بیشک وہ دشمن ہے بہکانے والا کھلے طور پر۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۱۶

کہا اس نے اے میرے رب بیشک میں نے ظلم کیا اپنے آپ پر سو معاف فرمادے مجھے تو معاف کردیا اسنے اسکو۔ بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۷

کہا اس نے میرے رب یہ جو مہربانی فرمائی ہے تو نے مجھ پر تو ہرگز نہ میں بنوں گا مددگار مجرموں کا۔

فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ۝۱۸

پھر داخل ہوا صبح کے وقت شہر میں ڈرتا ہوا خطرہ بھانپتا ہوا تو پھر وہی شخص جس نے اس سے مدد مانگی تھی گذشتہ روز پکار رہا تھا اسکو۔ کہا اس سے موسیٰ نے بیشک تو گمراہ ہے کھلا ہوا۔

فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ

پھر جبکہ اس نے ارادہ کیا کہ پکڑ لے اس کو جو دشمن تھا ان دونوں کا۔ وہ بول اٹھا اے موسیٰ کیا چاہتا ہے تو کہ مجھے قتل کر ڈالے جس طرح تو نے قتل کر ڈالا تھا ایک شخص کو کل۔ نہیں چاہتا تو مگر یہ کہ ہو جائے ظلم و ستم کرنیوالا زمین میں۔ اور نہیں چاہتا تو کہ ہو جائے صلح کرانے

تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٩﴾	والوں میں سے ۔
وَ جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۫ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّىْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢٠﴾	اور آیا ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا۔ بولا کہ اے موسیٰ بیشک اہل دربار مشورے کرتے ہیں تیرے بارے میں کہ تجھ کو قتل کرڈالیں سو نکل جا ۔ بیشک میں ہوں تیرے لئے خیر خواہوں میں سے۔
فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۫ قَالَ رَبِّ نَجِّنِىْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢١﴾ ع	تو نکل پڑا وہ وہاں سے ڈرتا ہوا خطرہ بھانپتا ہوا۔ کہا اس نے میرے رب نجات دے مجھے ظالم لوگوں سے ۔
وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّىْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِىْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿٢٢﴾	اور جب رخ کیا اس نے مدین کی طرف تو کہا امید ہے میرا رب کہ وہ دکھائے مجھے سیدھا رستہ ۔
وَ لَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۫ ۵ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا لَا	اور جب وہ پہنچا مدین کے پانی کے مقام پر تو پایا وہاں پر ایک گروہ لوگوں کا پانی پلا رہے ہیں (اپنے مویشیوں کو) اور پایا انکے ایک طرف دو عورتیں روکے ہوئے ہیں (اپنی بکریوں کو) ۔ کہا اس نے تم دونوں کا کیا کام ہے۔ وہ بولیں

نَسۡقِیۡ حَتّٰی یُصۡدِرَ الرِّعَآءُ وَ اَبُوۡنَا شَیۡخٌ کَبِیۡرٌ ﴿۲۳﴾

ہم پانی نہیں پلا تے جب تک کہ واپس لے جائیں چرواہے (اپنے جانوروں کو) اور ہمارا باپ بڑی عمر کا بوڑھا ہے۔

فَسَقٰی لَہُمَا ثُمَّ تَوَلّٰۤی اِلَی الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّیۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَیَّ مِنۡ خَیۡرٍ فَقِیۡرٌ ﴿۲۴﴾

تو اس نے پانی پلا دیا (بکریوں کو) انکے لئے پھر چلا گیا ایک سائے کی طرف۔ پھر کہنے لگا اے میرے رب بیشک جو کچھ تو نازل فرمائے مجھ پر کوئی نعمت۔ میں محتاج ہوں۔

فَجَآءَتۡہُ اِحۡدٰىہُمَا تَمۡشِیۡ عَلَی اسۡتِحۡیَآءٍ ۫ قَالَتۡ اِنَّ اَبِیۡ یَدۡعُوۡکَ لِیَجۡزِیَکَ اَجۡرَ مَا سَقَیۡتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَہٗ وَ قَصَّ عَلَیۡہِ الۡقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفۡ ٝ وقفۃ قف نَجَوۡتَ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۲۵﴾

پھر آئی اس کے پاس ان دونوں میں سے ایک چلتی ہوئی شرم کے ساتھ۔ کہنے لگی بیشک میرا باپ بلاتا ہے تجھ کو تاکہ دے تجھ کو اجرت اسکی جو تو نے پانی پلایا تھا ہمارے لئے۔ پھر جب وہ آیا اسکے پاس اور بیان کیا اس سے تمام ماجرا۔ کہا اس نے نہ کر کچھ خوف۔ بچ نکل آیا ہے تو ظالم لوگوں سے۔

قَالَتۡ اِحۡدٰىہُمَا یٰۤاَبَتِ اسۡتَاۡجِرۡہُ ۫ اِنَّ خَیۡرَ مَنِ اسۡتَاۡجَرۡتَ الۡقَوِیُّ الۡاَمِیۡنُ ﴿۲۶﴾

بولی ان دونوں میں سے ایک اے میرے باپ ملازم رکھ لے اس کو۔ بیشک بہتر ہے وہ جس کو تو ملازم رکھے جو طاقتور امانتدار ہو۔

قَالَ اِنِّیۡۤ اُرِیۡدُ اَنۡ اُنۡکِحَکَ اِحۡدَی
ابۡنَتَیَّ هٰتَیۡنِ عَلٰۤی اَنۡ تَاۡجُرَنِیۡ ثَمٰنِیَ
حِجَجٍ ۚ فَاِنۡ اَتۡمَمۡتَ عَشۡرًا فَمِنۡ
عِنۡدِکَ ۚ وَ مَاۤ اُرِیۡدُ اَنۡ اَشُقَّ عَلَیۡکَ ؕ
سَتَجِدُنِیۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ
الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۲۷﴾

کہا اس نے بیشک میں چاہتا ہوں کہ تجھ سے نکاح کردوں ایک سے اپنی ان دو بیٹیوں میں سے اس شرط پر کہ ملازمت کرتو میری آٹھ برس پھر اگر پوری کرے دس تو وہ تیری طرف سے۔ اور نہیں چاہتا میں کہ تکلیف ڈالوں تجھ پر۔ تو پائے گا مجھے اگر چاہا اللہ نے نیک لوگوں میں۔

قَالَ ذٰلِکَ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَکَ ؕ اَیَّمَا
الۡاَجَلَیۡنِ قَضَیۡتُ فَلَا عُدۡوَانَ عَلَیَّ ؕ
وَاللّٰهُ عَلٰی مَا نَقُوۡلُ وَکِیۡلٌ ﴿۲۸﴾

کہا اس نے یہ طے ہوا میرے اور تیرے درمیان ۔ دونوں مدتوں میں سے جو بھی میں پوری کردوں تو نہ ہو کوئی زیادتی میرے اوپر۔ اور اللہ اس پر جو ہم کہہ رہے ہیں گواہ ہے۔

فَلَمَّا قَضٰی مُوۡسَی الۡاَجَلَ وَسَارَ
بِاَهۡلِهٖۤ اٰنَسَ مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ
نَارًا ۚ قَالَ لِاَهۡلِهِ امۡکُثُوۡۤا اِنِّیۡۤ
اٰنَسۡتُ نَارًا لَّعَلِّیۡۤ اٰتِیۡکُمۡ مِّنۡهَا
بِخَبَرٍ اَوۡ جَذۡوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّکُمۡ
تَصۡطَلُوۡنَ ﴿۲۹﴾

پھر جب پوری کردی موسیٰ نے مدت اور چلا وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ تو دکھائی دی اسے طور کی جانب سے ایک آگ۔ کہا اس نے اپنے گھر والوں سے کہ تم یہاں ٹھہرو۔ یقیناً مجھے نظر آئی ہے آگ شاید میں لاؤں وہاں سے کچھ خبر یا انگارہ آگ کا تاکہ تم آگ تاپو۔

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوۡدِىَ مِنۡ شَاطِئِ الۡوَادِ الۡاَيۡمَنِ فِى الۡبُقۡعَةِ الۡمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنۡ يّٰمُوۡسٰٓى اِنِّىۡۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ﴿۳۰﴾	سو جب وہ پہنچا اس کے پاس آواز دی گئی اسے کنارے سے میدان کے دائیں جانب کے ایک خطہ سے جو برکت والا ہے ایک درخت سے کہ اے موسیٰ بیشک یہ میں ہوں اللہ رب تمام جہانوں کا۔
وَ اَنۡ اَلۡقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهۡتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدۡبِرًا وَّ لَمۡ يُعَقِّبۡ ؕ يٰمُوۡسٰٓى اَقۡبِلۡ وَلَا تَخَفۡ قف اِنَّكَ مِنَ الۡاٰمِنِيۡنَ ﴿۳۱﴾	اور یہ کہ ڈال دے اپنی لاٹھی ۔ سو جب اس نے دیکھا اسکو کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویاکہ وہ ہے سانپ تو وہ لوٹا پیٹھ پھیر کر اور نہ دیکھا پیچھے مڑکر۔ اے موسیٰ آگے آ اور مت ڈر۔ بیشک تو ہے امن پانے والوں میں سے۔
اُسۡلُكۡ يَدَكَ فِىۡ جَيۡبِكَ تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ مِنۡ غَيۡرِ سُوۡٓءٍ وَّ اضۡمُمۡ اِلَيۡكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهۡبِ فَذٰنِكَ بُرۡهَانٰنِ مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ﴿۳۲﴾	ڈال اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں نکل آئے گا وہ سفید روشن ہو کر بغیر کسی عیب کے اور ملا لے اپنی طرف اپنے بازو خوف دور کرنے کی غرض سے۔ پس یہ دو نشانیاں ہیں تیرے رب کی طرف سے فرعون کیلئے اور اسکے درباریوں کیلئے ۔بیشک وہ ہیں نافرمان لوگ ۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیۡ قَتَلۡتُ مِنۡهُمۡ نَفۡسًا فَاَخَافُ اَنۡ یَّقۡتُلُوۡنِ ﴿۳۳﴾	کہا اس نے میرے رب یقیناً میں نے قتل کیا ہے ان میں کا ایک شخص سو مجھے خوف ہے کہ وہ مجھ کو مار ڈالیں گے۔
وَاَخِیۡ هٰرُوۡنُ هُوَ اَفۡصَحُ مِنِّیۡ لِسَانًا فَاَرۡسِلۡهُ مَعِیَ رِدۡاً یُّصَدِّقُنِیۡۤ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اَنۡ یُّکَذِّبُوۡنِ ﴿۳۴﴾	اور میرا بھائی ہارون جو زیادہ فصیح ہے مجھ سے زبان کے لحاظ سے تو بھیج اسکو میرے ساتھ مددگار بنا کر کہ وہ میری تصدیق کرے۔ یقیناً مجھے خوف ہے کہ وہ میری تکذیب کریں گے۔
قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِیۡكَ وَنَجۡعَلُ لَـكُمَا سُلۡطٰنًا فَلَا یَصِلُوۡنَ اِلَیۡکُمَا ۚۛ بِاٰیٰتِنَاۤ ۚۛ اَنۡتُمَا وَ مَنِ اتَّبَعَکُمَا الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿۳۵﴾	ارشاد ہوا ہم مضبوط کریں گے تیرے بازو تیرے بھائی سے اور ہم عطا کریں گے تم دونوں کو غلبہ تو نہ پہنچ سکیں گے وہ تم تک۔ ہماری نشانیوں کے سبب۔ تم دونوں اور وہ جنھوں نے تمہاری پیروی کی وہی غالب رہیں گے۔
فَلَمَّا جَآءَهُمۡ مُّوۡسٰی بِاٰیٰتِنَا بَیِّنٰتٍ قَالُوۡا مَا هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّفۡتَرًی وَّمَا سَمِعۡنَا بِهٰذَا فِیۡۤ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۳۶﴾	پھر جب آیا انکے پاس موسیٰ ہماری کھلی نشانیونکے ساتھ تو وہ کہنے لگے نہیں ہے یہ مگر جادو گھڑا ہوا اور نہیں سنی ہم نے یہ باتیں اپنے باپ دادا میں اگلے وقتوں کے۔
وَ قَالَ مُوۡسٰی رَبِّیۡۤ اَعۡلَمُ بِمَنۡ جَآءَ	اور کہا موسیٰ نے میرا رب خوب جانتا ہے اس

بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾	کو جولایا ہے ہدایت اسکی طرف سے اور کون ہے وہ جسکے لئے ہوگا عاقبت کا گھر ۔ بیشک نہیں کامیاب ہونگے ظالم ۔
وَ قَالَ فِرْعَوْنُ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَطَّلِعُ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾	اور کہا فرعون نے اے اہل دربار نہیں جانتا میں تمہارے لئے کوئی معبود سوائے میرے۔ سو آگ دہکا میرے لئے اے ہامان گارے کی (اینٹیں پکانے کو) پھر بنا میرے لئے ایک محل تاکہ میں دیکھ لوں موسیٰ کے خدا کی طرف اور بیشک میں سمجھتا ہوں اسے جھوٹوں میں۔
وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَ جُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾	اور غرور کیا اس نے اور اس کے لشکروں نے زمین میں ناحق اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف نہیں لوٹ کر آئیں گے۔
فَاَخَذْنٰهُ وَ جُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾	تو پکڑ لیا ہم نے اسے اور اسکے لشکروں کو پھر پھینک دیا ہم نے انہیں سمندر میں ۔ سو دیکھ لو کہ کیسا ہوا انجام ظالموں کا ۔

وَ جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً یَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ
وَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ لَا یُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾

اور ہم نے بنایا تھا انکو پیشوا وہ بلاتے تھے دوزخ کی طرف اور قیامت کے دن انکی مدد نہیں کی جائے گی۔

وَ اَتْبَعْنٰهُمْ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً ۚ وَ
یَوْمَ الْقِیٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِیْنَ ﴿۴۲﴾ ع

اور لگا دی ہم نے ان کے پیچھے اس دنیا میں لعنت۔ اور قیامت کے دن وہ ہوں گے بدحالوں میں۔

وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ
مَاۤ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ
لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ
یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾

اور یقیناً ہم نے دی تھی موسیٰ کو کتاب اسکے بعد کہ ہلاک کر چکے تھے ہم پہلی امتوں کو جو بصیرتیں تھیں لوگوں کے لئے اور ہدایت اور رحمت تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِیِّ اِذْ
قَضَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَ مَا
كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۴۴﴾

اور نہیں تھے تم (طور کی) مغربی جانب جب بھیجا تھا ہم نے موسیٰ کی طرف حکم اور نہ تھے تم مشاہدہ کرنے والوں میں۔

وَ لٰكِنَّاۤ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ
عَلَیْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَ مَا كُنْتَ ثَاوِیًا فِیْۤ
اَهْلِ مَدْیَنَ تَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِنَا

لیکن ہم نے پیدا کیں کئی امتیں پھر گذر گئی ان پر ایک لمبی مدت۔ اور نہ تھے تم رہنے والے مدین والوں کے درمیان کہ پڑھ کر سناتے انکو ہماری آیتیں۔ بلکہ ہم ہی بھیجنے

وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿٤٥﴾	والے تھے رسول بنا کر۔
وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٦﴾	اور نہیں تھے تم طور کی جانب جب پکارا تھا ہم نے بلکہ رحمت ہے تمہارے رب کی طرف سے تاکہ تم خبردار کرو ان لوگوں کو نہیں آیا جنکے پاس کوئی خبردار کرنے والا تم سے پہلے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔
وَ لَوْ لَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْ لَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَ نَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾	اور اگر ایسا نہ ہو کہ واقع ہو ان پر کوئی مصیبت بسبب ان اعمال کے جو آگے بھیج چکے ہیں انکے ہاتھ تو یہ کہنے لگیں کہ ہمارے رب کیوں نہ بھیجا تو نے ہماری طرف کوئی رسول کہ ہم پیروی کرتے تیری آیتوں کی اور ہوجاتے ایمان لانے والوں میں۔
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْ لَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۗ وقفة قف وَ قَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ	پھر جب آپہنچا انکے پاس حق ہماری طرف سے تو کہنے لگے کیوں نہیں دیا گیا اسکو ویسا ہی جو کچھ دیا گیا تھا موسیٰ کو۔ کیا نہیں یہ کفر کر چکے ہیں اسکا جو دیا گیا تھا موسیٰ کو پہلے۔ کہنے لگے کہ دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے موافق۔

كٰفِرُوْنَ ﴿٤٨﴾	اور بولے کہ بیشک ہم سب سے منکر ہیں ۔
قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَاۤ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٩﴾	کہدو کہ لے آؤ کوئی کتاب اللہ کے پاس سے جو بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہو ان دونوں سے ۔ تاکہ میں بھی پیروی کروں اسکی اگر تم ہو سچے ۔
فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٠﴾	پھر اگر نہ قبول کریں یہ تمہاری بات تو جان لو کہ صرف یہ پیروی کرتے ہیں اپنی خواہشوں کی ۔ اور کون ہو گا زیادہ گمراہ اس سے جو پیچھے چلے اپنی خواہش کے چھوڑ کر اللہ کی ہدایت کو ۔ بیشک اللہ ہدایت نہیں دیتا ظالم لوگوں کو۔
وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ؕ ﴿٥١﴾	اور یقیناً ہم مسلسل بھیجتے رہے ہیں انکے پاس ہدایت کی بات تاکہ یہ نصیحت حاصل کریں۔
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾	وہ لوگ جن کو دی تھی ہم نے کتاب اس سے پہلے وہ ہی اس پر ایمان لے آتے ہیں۔
وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِهٖۤ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ	اور جب پڑھا جاتا ہے انپر (قرآن) تو کہتے ہیں ایمان لے آئے ہم اس پر بیشک یہ حق ہے ہمارے رب کی طرف سے بیشک ہم ہیں

مُسْلِمِينَ ﴿٥٣﴾

اس سے پہلے کے حکم بردار۔

أُولَٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَٰهُمْ يُنفِقُونَ ﴿٥٤﴾

یہی وہ لوگ ہیں جنکو دیا جائے گا ان کا اجر دوگنا کیونکہ انہوں صبر کیا اور وہ دور کرتے ہیں بھلائی کے ساتھ برائی کو اور جو کچھ ہم نے انکو دیا ہے خرچ کرتے ہیں۔

وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَآ أَعْمَٰلُنَا وَلَكُمْ أَعْمَٰلُكُمْ سَلَٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَٰهِلِينَ ﴿٥٥﴾

اور جب وہ سنتے ہیں بیہودہ بات تو منہ پھیر لیتے ہیں اس سے اور کہتے ہیں کہ ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال سلام ہو تم پر۔ نہیں چاہتے ہم جاہلوں کو۔

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَآءُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾

بلا شبہ نہیں ہدایت دے سکتے تم جسکو چاہو بلکہ اللہ ہدایت دیتا ہے جسکو چاہتا ہے۔ اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو۔

وَقَالُوٓا إِن نَّتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَآ أَوَلَمْ نُمَكِّن لَّهُمْ حَرَمًا ءَامِنًا يُجْبَىٰٓ إِلَيْهِ ثَمَرَٰتُ

اور کہا انہوں نے کہ اگر پیروی کریں ہم ہدایت کی تمہارے ساتھ تو اچک لئے جائیں ہم اپنی سرزمین سے ۔اور کیا نہیں جگہ دی ہم نے انکو حرم میں جو امن والا ہے ۔ پہنچائے جاتے

كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾	ہیں جہاں میوے ہر طرح کے بطور رزق ہماری طرف سے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔
وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۗ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾	اور کتنی ہی ہلاک کر ڈالیں ہم نے بستیاں جو اترا رہی تھیں اپنی معیشت پر۔ سو یہ ہیں انکے مکانات نہیں ہوئے جو آباد انکے بعد مگر بہت کم۔ اور ہوئے ہم ہی انکے وارث۔
وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾	اور نہیں ہے تیرا رب کہ ہلاک کرتا بستیوں کو جب تک نہ بھیج دے انکے بڑے شہر میں رسول جو پڑھ کر سنائے انکو ہماری آیتیں۔ اور نہیں ہیں ہم ہلاک کرنیوالے بستیوں کو مگر یہ کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں۔
وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۚ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۗ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾	اور جو کچھ دی گئی ہے تمکو کوئی چیز سو متاع ہے دنیا کی زندگی کی اور اسکی زینت ہے۔ اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ تو کیا نہیں تم سمجھتے۔

اَفَمَنۡ وَّعَدۡنٰهُ وَعۡدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيۡهِ كَمَنۡ مَّتَّعۡنٰهُ مَتَاعَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ثُمَّ هُوَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ مِنَ الۡمُحۡضَرِيۡنَ ﴿۶۱﴾	تو جس سے وعدہ کیا ہم نے ایک اچھا وعدہ پس وہ اسے حاصل کرنے والا ہے تو کیا وہ اس جیسا ہے جسکو ہم نے دیا ہو سازو سامان دنیا کی زندگی کا پھر وہ قیامت کے دن ان میں ہو جو حاضر کئے جائیں گے۔
وَ يَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُ اَيۡنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ كُنۡتُمۡ تَزۡعُمُوۡنَ ﴿۶۲﴾	اور جس دن پکارے گا وہ انکو پھر کہے گا کہ کہاں ہیں میرے شریک جنکا تمہیں دعوی تھا۔
قَالَ الَّذِيۡنَ حَقَّ عَلَيۡهِمُ الۡقَوۡلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيۡنَ اَغۡوَيۡنَا ۚ اَغۡوَيۡنٰهُمۡ كَمَا غَوَيۡنَا ۚ تَبَرَّاۡنَاۤ اِلَيۡكَ‌ مَا كَانُوۡۤا اِيَّانَا يَعۡبُدُوۡنَ ﴿۶۳﴾	کہیں گے وہ ثابت ہو چکا ہو گا جن پر حکم ہمارے رب یہ وہ لوگ ہیں جنکو ہم نے گمراہ کیا تھا۔ ہم نے انکو گمراہ کیا تھا جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے۔ بیزار ہوتے ہیں ہم تیری طرف متوجہ ہوکر۔ نہیں کرتے تھے یہ ہماری عبادت۔
وَ قِيۡلَ ادۡعُوۡا شُرَكَآءَكُمۡ فَدَعَوۡهُمۡ فَلَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهُمۡ وَرَاَوُا الۡعَذَابَ ۚ لَوۡ اَنَّهُمۡ كَانُوۡا يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۶۴﴾	اور کہا جائے گا کہ پکارو اپنے شریکوں کو۔ سو وہ پکاریں گے انکو تو نہ جواب دیں سکیں گے وہ انکو اور دیکھ لیں گے عذاب کو (تو تمنا کریں گے) کاش وہ ہدایت پر ہوتے۔

وَ يَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُ مَاذَاۤ اَجَبۡتُمُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿٦٥﴾	اور جس دن وہ انکو پکارے گا پھر کہے گا کہ کیا جواب دیا تھا تم نے رسولوں کو۔
فَعَمِيَتۡ عَلَيۡهِمُ الۡاَنۡۢبَآءُ يَوۡمَئِذٍ فَهُمۡ لَا يَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿٦٦﴾	تو نہ سوجھیں گی ان کو کوئی باتیں اس دن پھر وہ نہ آپس میں کچھ پوچھ سکیں گے۔
فَاَمَّا مَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰۤى اَنۡ يَّكُوۡنَ مِنَ الۡمُفۡلِحِيۡنَ ﴿٦٧﴾	سو وہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل کئے نیک تو امید ہے کہ وہ ہو جائے فلاح پانے والوں میں۔
وَ رَبُّكَ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ وَ يَخۡتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الۡخِيَرَةُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿٦٨﴾	اور تیرا رب پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے اور منتخب کر لیتا ہے (جسے چاہتا ہے)۔ نہیں ہے انکے پاس کوئی اختیار۔ پاک ہے اللہ اور بالاتر اس سے جو یہ شرک کرتے ہیں۔
وَ رَبُّكَ يَعۡلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوۡرُهُمۡ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ﴿٦٩﴾	اور تیرا رب جانتا ہے جو کچھ مخفی ہے انکے سینوں میں اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں۔
وَ هُوَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الۡحَمۡدُ فِى الۡاُوۡلٰى وَ الۡاٰخِرَةِ وَ لَهُ الۡحُكۡمُ وَ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿٧٠﴾	اور وہی اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوا اسکے۔ اسی کی ہے تعریف دنیا میں اور آخرت میں۔ اور اسی کا ہے حکم اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾	کہو کہ دیکھو تو اگر کیے رہے اللہ تم پر رات ہمیشہ قیامت کے دن تک تو کون معبود ہے اللہ کے سوا جو لے آئے تمہارے پاس روشنی کو۔ تو کیا نہیں تم سنتے۔
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾	کہو کہ دیکھو تو اگر کیے رہے اللہ تم پر دن ہمیشہ قیامت کے دن تک تو کون معبود ہے اللہ کے سوا جو لے آئے تمہارے پاس رات کو کہ سکون حاصل کرو تم اسمیں۔ کیا نہیں تم دیکھتے۔
وَ مِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾	اور اس نے اپنی رحمت سے بنایا تمہارے لئے رات کو اور دن کو تاکہ تم سکون حاصل کرو اس میں اور تاکہ تلاش کرو تم اس کا فضل اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾	اور جس دن وہ پکارے گا انکو تو کہے گا کہ کہاں ہیں میرے شریک وہ جنکا تمہیں دعوٰی تھا۔
وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا	اور نکال لائیں گے ہم ہر ایک امت میں

هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ ع	سے ایک گواہ پھر کہیں گے ہم کہ پیش کرو اپنی دلیل تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ کی ہے اور جاتا رہے گا ان سے جو کچھ وہ افترا کیا کرتے تھے۔
اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۠ وَ اٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾	بلا شبہ قارون تھا موسیٰ کی قوم میں سے سو سرکشی کی اس نے ان پر۔ اور دیئے تھے ہم نے اسکو خزانے اتنے کہ انکی کنجیاں بھاری ہوتیں ایک قوت والی جماعت پر۔ جب کہا اس سے اسکی قوم نے کہ مت اترا۔ یقیناً اللہ نہیں پسند کرتا اترانے والوں کو۔
وَ ابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَ لَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ط وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾	اور طلب کر اس میں سے جو عطا فرمایا ہے تجھ کو اللہ نے آخرت کا گھر اور نہ بھلا اپنا حصہ دنیا میں سے اور بھلائی کر جیسی بھلائی کی ہے اللہ نے تجھ سے اور نہ طالب فساد ہو ملک میں۔ یقیناً اللہ نہیں دوست رکھتا فساد کرنے والوں کو۔
قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ط اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ	اس نے کہا درحقیقت دیا گیا ہے یہ مجھے اس علم کی بنا پر جو میرے پاس ہے۔ اور کیا نہیں

مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ
اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّ اَكْثَرُ جَمْعًا ؕ
وَلَا یُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ
الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾

اسکو معلوم تھا کہ اللہ ہلاک کر چکا ہے اس سے
پہلے کتنی قومیں وہ جو تھیں زیادہ انسے قوت
میں اور اکثر جمعیت میں ۔ اور نہیں پوچھا جائے
گا انکے گناہوں کے بارے میں مجرموں سے ۔

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِیْ زِیْنَتِهٖ ؕ قَالَ
الَّذِیْنَ یُرِیْدُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا
یٰلَیْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِیَ قَارُوْنُ ۙ
اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ﴿۷۹﴾

تو نکلا اپنی قوم کے سامنے بڑی آرائش سے ۔
کہنے لگے وہ لوگ جو طالب تھے دنیا کی زندگی
کے کاش ہمیں ملے ایسا ہی جیسا دیا گیا ہے
قارون کو ۔ بیشک وہ تو بڑے نصیب والا ہے ۔

وَ قَالَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَیْلَكُمْ
ثَوَابُ اللّٰهِ خَیْرٌ ۚ لِّمَنْ اٰمَنَ
وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَّ لَا یُلَقّٰهَاۤ اِلَّا
الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

اور کہنے لگے وہ لوگ جن کو دیا گیا تھا علم کہ
افسوس تم پر ۔ اللہ کا ثواب کہیں بہتر ہے
اسکے لئے جو ایمان لایا اور کئے اس نے نیک
عمل اور نہیں یہ ملتا مگر صبر کرنے والوں کو ۔

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۫ فَمَا
كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ یَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِیْنَ ﴿۸۱﴾

پس دھنسا دیا ہم نے اس کو اور اسکے گھر کو زمین
میں ۔ تو نہ ہو سکی اسکے لئے کوئی جماعت جو مدد
کرتی اسکی اللہ کے سوا ۔ اور نہ ہوا وہ بدلہ
لینے والوں میں ۔

وَ اَصۡبَحَ الَّذِیۡنَ تَمَنَّوۡا مَکَانَہٗ بِالۡاَمۡسِ یَقُوۡلُوۡنَ وَیۡکَاَنَّ اللّٰہَ یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِہٖ وَ یَقۡدِرُ ۚ لَوۡ لَاۤ اَنۡ مَّنَّ اللّٰہُ عَلَیۡنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَیۡکَاَنَّہٗ لَا یُفۡلِحُ الۡکٰفِرُوۡنَ ﴿۸۲﴾	اور صبح کو وہ لوگ جو تمنا کرتے تھے اس کے رتبے کی کل تک کہنے لگے ہائے افسوس۔ اللہ فراخ کر دیتا ہے رزق جسکے لئے چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے اور (جسکے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اگر نہ یہ کہ احسان کرتا اللہ ہم پر تو دھنسا دیتا ہمیں بھی ۔ ہائے افسوس کہ نہیں فلاح پاتے کفر کرنیوالے۔
تِلۡکَ الدَّارُ الۡاٰخِرَۃُ نَجۡعَلُہَا لِلَّذِیۡنَ لَا یُرِیۡدُوۡنَ عُلُوًّا فِی الۡاَرۡضِ وَ لَا فَسَادًا ؕ وَ الۡعَاقِبَۃُ لِلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۸۳﴾	یہ آخرت کا گھر ہے تیار کرتے ہیں ہم اسے ان لوگوں کے لئے جو نہیں ارادہ رکھتے بڑائی کا زمین میں اور نہ فساد کا۔ اور نیک انجام تقویٰ اختیار کرنیوالوں کے لئے ہے۔
مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَۃِ فَلَہٗ خَیۡرٌ مِّنۡہَا ۚ وَمَنۡ جَآءَ بِالسَّیِّئَۃِ فَلَا یُجۡزَی الَّذِیۡنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ اِلَّا مَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۴﴾	جو آیا نیکی کے ساتھ سو اسکے لئے ہے (صلہ) بہتر اس سے۔ اور جو آیا برائی کے ساتھ تو نہیں بدلہ ملے گا ان لوگوں کو جنھوں نے کام کئے برائیوں کے مگر وہی جو وہ کرتے تھے۔
اِنَّ الَّذِیۡ فَرَضَ عَلَیۡکَ الۡقُرۡاٰنَ	یقیناً وہ جس نے لازم کیا ہے تم پر قرآن وہ ضرور

لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ ؕ قُلۡ رَّبِّیۡۤ اَعۡلَمُ مَنۡ جَآءَ بِالۡهُدٰی وَ مَنۡ هُوَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۸۵﴾	پہنچا دے گا تم کو بہترین انجام تک ۔ کہدو کہ میرا رب خوب جانتا ہے اس کو جو آیا ہدایت لے کر اور اس کو جو کھلی گمراہی میں ہے۔
وَمَا کُنۡتَ تَرۡجُوۡۤا اَنۡ یُّلۡقٰۤی اِلَیۡكَ الۡکِتٰبُ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ فَلَا تَکُوۡنَنَّ ظَهِیۡرًا لِّلۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۸۶﴾	اور نہ تھے تم امید سے کہ نازل کی جائے گی تم پر کتاب ۔ مگر یہ رحمت ہے تمہارے رب کی سو نہ ہونا تم ہرگز مددگار کافروں کے ۔
وَلَا یَصُدُّنَّكَ عَنۡ اٰیٰتِ اللّٰهِ بَعۡدَ اِذۡ اُنۡزِلَتۡ اِلَیۡكَ وَ ادۡعُ اِلٰی رَبِّكَ ج وَلَا تَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ﴿۸۷﴾	اور نہ روک دیں وہ تمہیں اللہ کی آیتوں سے بعد اسکے جب وہ نازل ہو چکی ہیں تم پر اور پکارتے رہو اپنے رب کو اور نہ ہونا تم ہرگز مشرکوں میں۔
وَلَا تَدۡعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۟ قف کُلُّ شَیۡءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجۡهَهٗ ؕ لَهُ الۡحُکۡمُ وَ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۸﴾ ع	اور نہ پکارنا اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود ۔ نہیں کوئی معبود سوا اسکے ۔ ہر چیز فنا ہونے والی ہے سوا اسکی ذات کے ۔ اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔